# کوٹّن کو خوشی ملتی ہے

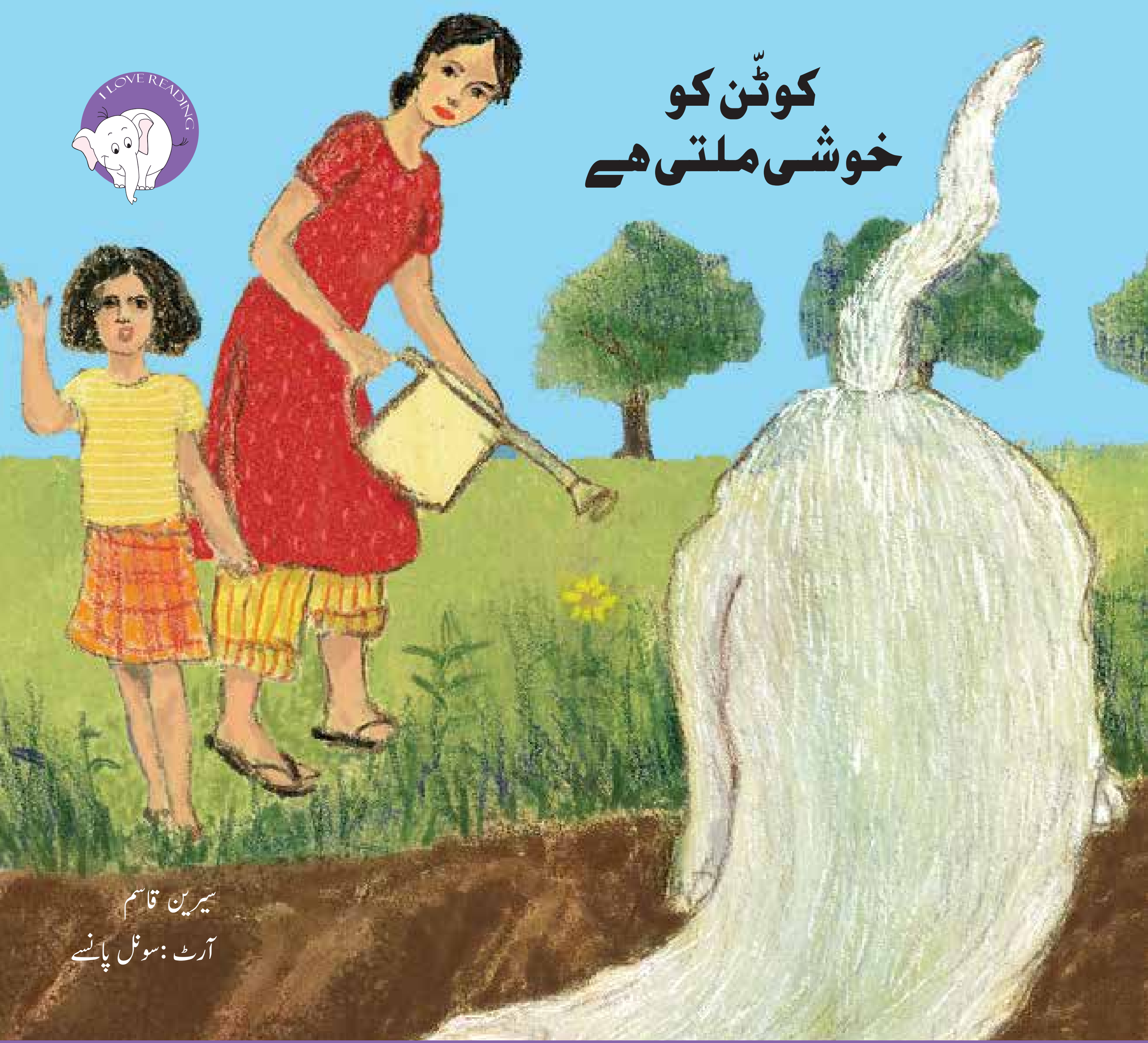

سیرین قاسم

آرٹ: سونل پانسے

کتھا کی 300 ایم تِھنک بُک

## اس آئی ایل آر کی تمام کتابیں

لطف اندوزی اور معنی خیزی کے لیے مطالعہ کریں

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

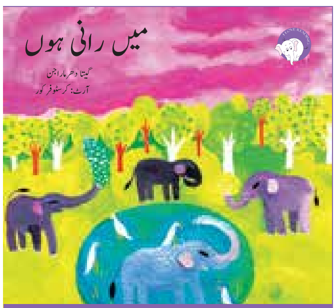

a 300m thinkbook from Katha

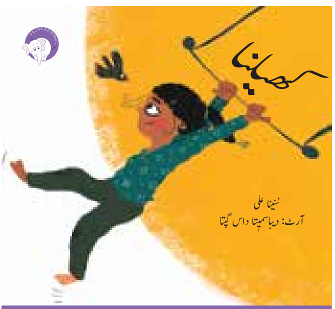
کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

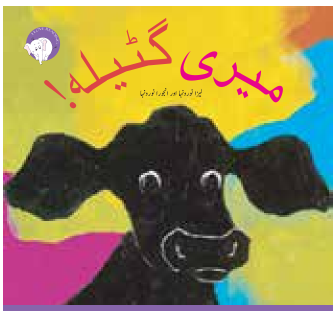
کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

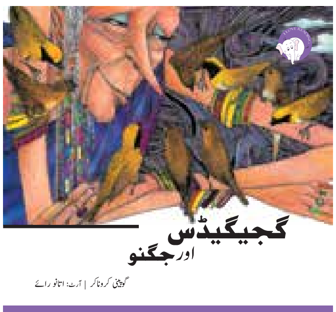

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

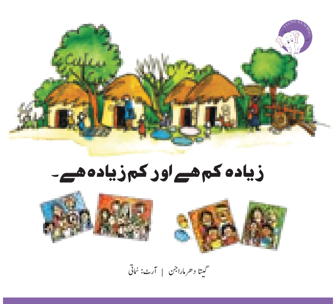

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

کتھا کی 300 ایم تھنک بک

FOR OUR BOOKS

www.books.katha.org

"ہندوستانی ادب
کی دنیا کا
ایک ادارہ"
- بزنس
اسٹینڈرڈ

بچّوں کے لیے
کتھا کی ایک کتاب
ISBN 3-81-88284-93-978
9 789388 284813
www.katha.org
₹ xxx

انڈیگو سیریز

کوٹّن اپنی طویل دوپہر کی نیند سے بیدار ہوا۔
اس کے تین چھوٹے بھائی بہن بے تحاشا بھاگ
رہے تھے، سب پُرجوش تھے۔

یقیناً کچھ بہت دلچسپ تھا۔ کم از کم، ان
چھوٹے بچوں کے لیے۔ وہ بہت
چھوٹے تھے۔ اور کوٹّن کافی بڑا ہو گیا تھا۔
تقریباً اسے محسوس ہوا۔

## بڑھیں اووووپر!

اس نے سُستی سے انگڑائی لی،
اپنے آپ کو ہر طرف سے ہلایا
اور ایک بڑھتی ہوئی ہوا کو سنبھالا،
اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کے ساتھ،
بڑی شان کے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑا۔

تب ہی اس کی نظر سبز پتوں کے درمیان کسی روشن اور زرد چیز پر پڑی۔ یہ آج صبح وہاں نہیں تھی جب وہ سویا تھا۔

اس کے ایک چھوٹے بھائی بہنوں نے خوفزدہ آواز
میں اس سے پوچھا، "یہ کیا ہے؟ ہم نے اس
جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی!"
کوٹّن نے دانشمندی سے مسکرا کر اپنا گلا
صاف کیا، **"مسرور۔**
بالکل مجھے معلوم ہے! کیا ہی اچھا سوال ہے!"

پچھلے سال بھی اس نے اسی چیز کو دیکھا تھا
اور بلّی ماں نے اسے سمجھایا تھا۔ لیکن وہ
سب کچھ بھول گیا تھا۔

**کتنا احمق ہے وہ!**

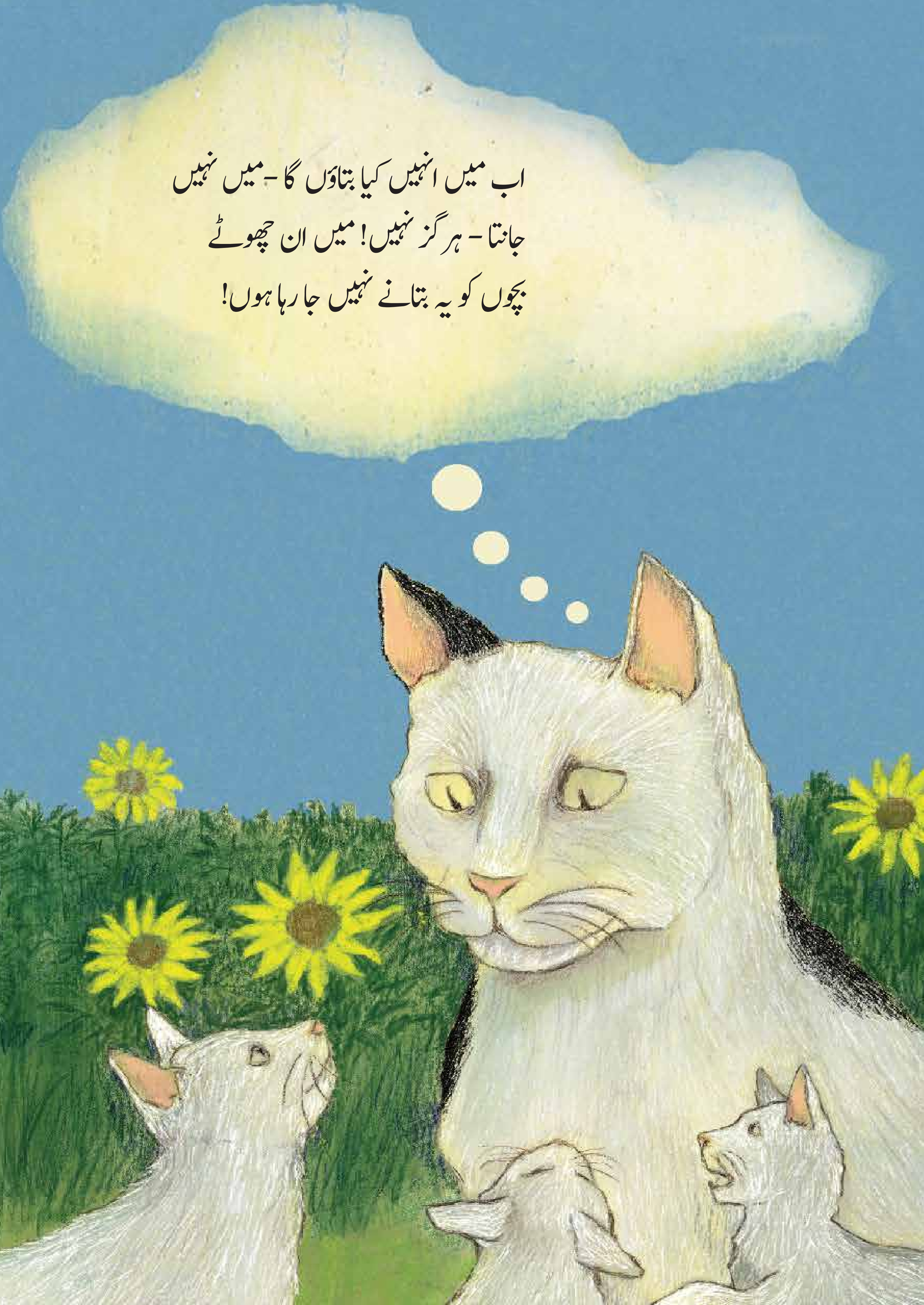

آخری بار خاتون نے زمین کھود کر
اس میں پانی ڈالا اور اس پر جال بچھایا۔
آپ نے دیکھا، کوٹّن واقعی بہت شرارتی
تھا، اور خاتون کو یہ معلوم تھا۔

پھر، پتے نمودار ہوئے۔ اور کچھ سرخ سا
زمین سے نکلا۔ کوٹّن گھبرا گیا!
لیکن خاتون اور اس کی بیٹی بہت خوش تھیں۔

کوٹّن نے سوچا، یہ اس وقت سرخ تھا اور
اب زَرد ہے۔ لیکن یہ ایک ہی چیز ہے!
مجھے اس کا نام یاد کیوں نہیں ہے؟

کوٹّن نے محسوس کیا کہ اسے کچھ کہنا چاہیے، "ٹھیک ہے۔
تم تینوں سُنو۔ خاتون اس مٹی سے محبت کرتی ہے۔
ہر سال وہ اِسے کھودتی ہے۔ پھر وہ اس پر بہت
سارا پانی ڈالتی ہے۔ پھر جب ہم اسے کھودنے کی
کوشش کرتے ہیں تو وہ ہمارا پیچھا کرتی ہے۔

پھر وہ چھوٹے موتیوں کو مٹی میں ڈالتی ہیں۔
کبھی سفید
کبھی کالے

" اور آگے کیا ہو گا؟
کیا؟ " بلّی کے چھوٹے بچے چیخ پڑے"

یہ چھوٹے سبز لوگ مٹی سے باہر نکلتے ہیں۔
انہیں پتے کہتے ہیں۔ جیسا کہ میں کوٹّن
کہلاتا ہوں ، اس نے وضاحت کی۔

ارے! لیکن ہم یہ جانتے ہیں، چھوٹے بچوں نے
کہا۔ "یہ پیلی چیز کیا ہے؟
ہمیں **پلیز** بتائیں! "

وہ پھنس گیا تھا۔ اسے اندازہ نہیں
تھا کہ آگے کیا کہنا ہے۔ اور
تبھی اسے یہ خیال آیا۔

" خوشی!" اس نے چیخ کر کہا
"خوشی؟ " بلی کے بچوّں نے شک سے پوچھا۔
جی ہاں۔ کیا آپ نہیں سمجھتے؟ وہ ہوا میں بہت لہراتے ہوئے
نظر آتے ہیں۔ وہ سبز چیزیں ہمیں خوش کرتی ہیں۔
پتے اُگتے دیکھ کر لوگ بھی خوش ہوتے ہیں۔
لہذا بغیر دم والے تمام خوش لوگ اور تمام بلی
والے خوش لوگ پتیوں کو بھی خوش کرتے ہیں۔

اور پھر وہ ہمیں یہ چھوٹی چھوٹی
خوشیاں دیتے ہیں۔

یہ ایک زَرد خوشی ہے۔
پچھلے سال میں نے ایک سرخ خوشی دیکھی۔
کیا وہ خوبصورت نہیں ہیں؟ "

اب بلی کے بچے سمجھ گئے۔ "دیکھو!"
انہوں نے کہا، "یہاں تک کہ مکھیاں اور
تتلیاں بھی اُن کو پسند کرتی ہیں۔"

"یقیناً، " کوٹّن نے کہا،
"ہر کوئی اُن سے محبت کرتا ہے!"

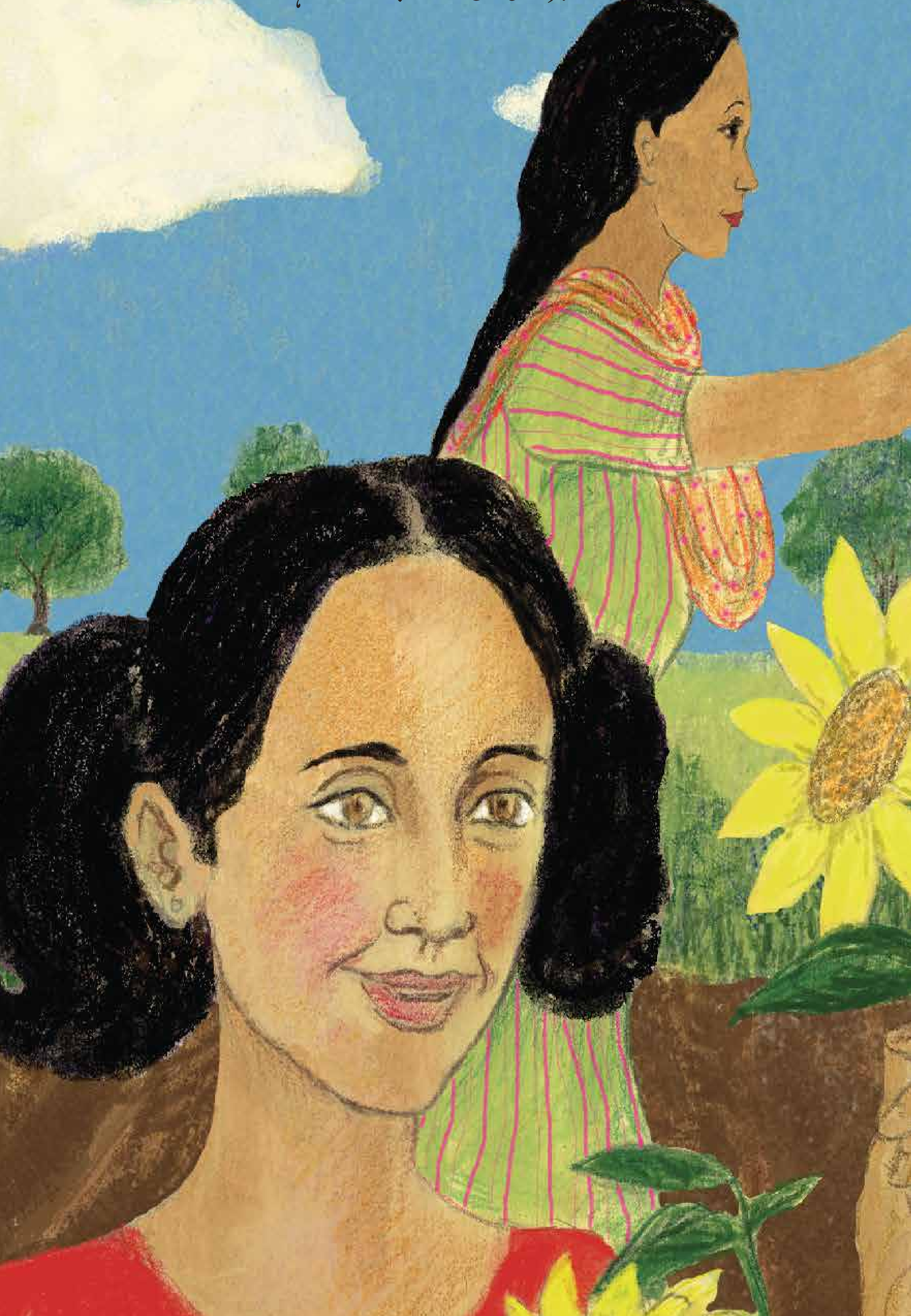

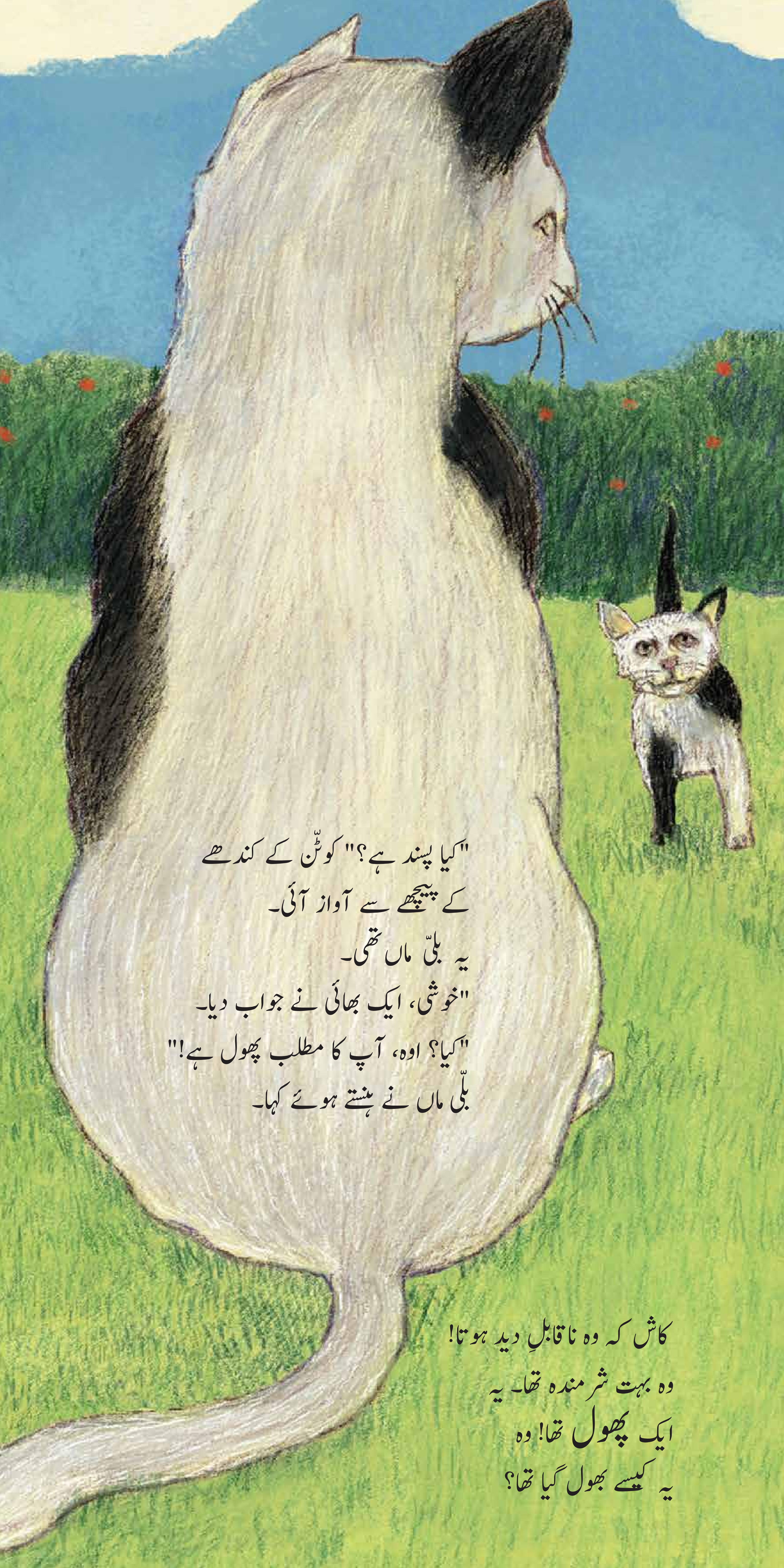

"کیا پسند ہے؟" کوٹّن کے کندھے
کے پیچھے سے آواز آئی۔
یہ بلّی ماں تھی۔
"خوشی، ایک بھائی نے جواب دیا۔
"کیا؟ اوہ، آپ کا مطلب پھول ہے!"
بلّی ماں نے ہنستے ہوئے کہا۔

کاش کہ وہ ناقابلِ دید ہوتا!
وہ بہت شرمندہ تھا۔ یہ
ایک **پھول** تھا! وہ
یہ کیسے بھول گیا تھا؟

دو چھوٹے بھائی بہنوں نے کوٹّن کو دیکھ کر منہ بنایا اور چل پڑے۔ لیکن تیسرا ٹھہر گیا اور، "برا مت محسوس کرو۔ مجھے آپ کی بات واقعی بہت پسند آئی۔ میرے خیال میں خوشی ایک اچھا نام ہے۔ شاید آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔" کوٹّن نے فوری طور پر اچھّا محسوس کیا۔

شاید ہر کوئی کبھی نا کبھی
صحیح تھا۔ اور شاید ہر کوئی
کبھی نا کبھی غلط تھا۔
جہاں تک وہ جانتا تھا،
پھول خوشی تھے۔

اور اس طرح، وہ اپنے آپ سے اور اپنے چھوٹے
بھائی بہنوں اور خوشی کے پھولوں سے بہت خوش
تھا، اس نے ساتھ چھوڑ دیا۔وہ اب بہت خوش تھا۔
اتنا خوش تھا کہ اسے دوبارہ بلّی کے ایک چھوٹے
بچے کی طرح احساس ہوا۔

سیرین قاسم ایک حیرت انگیز جگہ سے دوسری جگہ گھومتی رہی ہیں اور اس وقت لندن میں اسکول آف اورینٹل اینڈ افریقی اسٹڈیز کے ساتھ ساؤتھ ایشین اسٹڈیز میں ایم اے کر رہی ہیں۔ وہ دنیا کو بچانے کے خواب دیکھتے ہوئے لکھتی ہیں۔

سونل پانسی مہاراشٹر کے ناسک میں مقیم ایک آزاد فنکار اور مصنفہ ہیں۔ وہ مختلف میڈیا میں حقیقت پسندانہ، تخیلاتی اور تجریدی آرٹ ورک کرتی ہیں۔ ان کا کام ہندوستان، آسٹریلیا اور امریکہ میں ہونے والی اشاعتوں میں نمایاں رہا ہے۔ انھوں نے لندن اور ممبئی میں اپنی پینٹنگز کی نمائش بھی کی ہے، اور فی الحال ایک ناول پر کام کر رہی ہیں۔

# KATHA

کتھا عالمی شہرت یافتہ ایک غیر منفعت بخش تنظیم ہے(www.katha.org) جو1988 سے ادب کی خواندگی کے لیے تسلسل سے کام کر رہی ہے۔ہمارا تقریباً 30 سال کا تجربہ غربت میں مبتلا بچوں کے لیے اشاعت اور تعلیم کے لیے مختص ہے۔

”ہندوستان کے تاج کا ایک تعلیمی زیور۔“ —نایوکی شینوہارا، ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر، آئی ایم ایف

”کتھا دنیا بھر میں ان تخلیقی منصوبوں کے لیےایک مثال کی حیثیت سے کھڑی ہے جو شہروں کی بدحالی کوعام اور ڈرامائی انداز میں اپنی گرفت میں لیتے ہیں۔“
— چارلس لانڈری، دی آرٹ آف سٹی میکنگ

”کتھابچوں کے لیےایک مخصوص نرم گوشہ رکھتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس نے… بچوں کے لیےایسی خوبصورت تصاویر سے آویزاں کتابیں تخلیق کیں۔“ —ٹائم آؤٹ

”کتھا کا کام اس خیال سے کارفرما ہے کہ بچے اپنی برادری میں تبدیلی لاسکتے ہیں جو پائیدار اور حقیقی ہیں، بالکل اسی طرح جسے بچے [اپنی کتابوں میں۔]“
—پیپرٹائیگرز


اس کا پہلا ایڈیشن 2021 میں شائع ہوا
حق اشاعت محفوظ © کتھا، 2007، 2021
ٹیکسٹ کاپی رائٹ © سیرین قاسم
تصویری خاکہ کے حق اشاعت محفوظ © کتھا
اے3، سرودیہ انکلیو، سری آروبندو مارگ، نئ دہلی110 017
فون : 41416610، 91-1141416600
ای میل:editors@katha.org، ویب سائٹ:www.katha.org
ISBN 978-93-82454-65-6


ہمارا مشن: ہر ایک بچہ اچھے سے اوردل لگی سے پڑھے!

کتھا ایک رجسٹرڈ غیر منفعت بخش تنظیم ہے جو1988 میں شروع ہوئی تھی۔ ہم ادب کی خواندگی کے تسلسل کے لیے کام کرتے ہیں۔بچوں اور بالغوں میں پڑھنے کی خوشی کوفروغ دینے کے لیےوقف ہیں، ہم غربت کے شکار 1,00,000 سے زیادہ بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ انہیں معیاری کتابوں اور مداخلتوں کے ذریعہ گریڈ لیول کی خواندگی تک پہنچایا جاسکے۔


جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ناشر کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ تیار یا استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔


ان کتابوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی خالص آمدنی کا 10٪ حصہ پسماندہ بچوں کی خواندگی اور زندگی بھر سیکھنے کے پروگراموں کی حمایت میں صرف کیا جاتا ہے۔

مجھے ریڈینگ لائبریری سے پیار ہے جو کتابوں کا ایک انوکھا سلسلہ ہے جو نئے اور واضح قارئین کو روانی سے پڑھنے کی طرف لاتا ہے۔
جو پڑھنے کی مختلف سطحوں پر ہیں ان بچوں کی سیکھنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیےاعلی معیار کے مواد اور ڈیزائن کے ساتھ ہندوستان اور دنیا کی بہترین ادبی تخلیقات اورفن پارے پیش کرتا ہے۔ہماری کتابیں گیتا دھرمراجن کیStoryPedagogyTM کی نمائش کرتی ہیں جوکہ تعلیمی اطفال کا ایک منفرد ماڈل ہے، جو پہلی نسل کے قارئین کے لیےخاص طور پر پڑھنے کی خوشی کو فروغ دیتا ہے، اور بچے کو اعلی خیالات کی دلچسپ دنیا میں لے جاتاہے اور ٹی اے۔ڈی اے اے!
(سوچنا، پوچھنا، تبادلۂ خیال، عمل اور حصول)

کتھا کا ہولیسٹک ارلی لرنگ(کے ایچ ای ایل!KHEL) کی تجربہ گاہ سرکاری، غری منفعت بخش اور نجی اسکولوں میں اساتذہ کے لیےورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے۔یہF2F (آمنے سامنے) کے رابطے کی ورکشاپس ہیں جن کا اہتمام آن لائن سیشنوں کے ذریعہ کیاجاتا ہے جس سے اساتذہ، اسکول کے منتظمین اور رضاکاروں کو”ریڈنگ ٹیچرز سرٹیفیکٹ“کے حصول کی رہنمائی ملتی ہے۔مزید معلومات کے لیےہم سے رابطہ کریں:300m@katha.org